بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم پنجشنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۲ شہادت ۱۳۴۳ ہش ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ ۲ اپریل ۱۹۶۴ء	نمبر ۷۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ یکم اپریل بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی اور ضعف میں بھی کمی رہی۔ اِس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نمازیں بڑی برکات ہیں مگر وہ برکات ہر ایک کو نہیں مل سکتیں

ان برکات سے وہی حصہ لیتا ہے جو پورے ذوق اور شوق سے نماز پڑھتا اور پوری نیازمندی دکھاتا ہے

"اس میں شک نہیں کہ نمازیں برکات ہیں مگر وہ برکات ہر ایک کو نہیں مل سکتیں۔ نماز بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالےٰ نماز پڑھاوے۔ ورنہ وہ نماز نہیں نرا پوست ہے جو پڑھنے والے کے ہاتھ میں ہے۔ اس کو مغز سے کچھ واسطہ اور تعلق ہی نہیں۔ اسی طرح کلمہ بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالےٰ کلمہ پڑھوائے۔ جب تک نماز اور کلمہ پڑھنے میں آسمانی چشمہ سے گھونٹ نہ ملے تو کیا فائدہ؟ وہ نماز جس میں حلاوت اور ذوق ہو اور خالق سے سچا تعلق قائم ہو کر پوری نیازمندی اور خشوع کا نمونہ ہو اس کے ساتھ ہی ایک تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جس کو پڑھنے والا فوراً محسوس کر لیتا ہے کہ اب وہ وہ نہیں رہا جو چند سال پہلے تھا۔

جب یہ تبدیلی اس کی حالت میں پیدا ہوتی ہے اس وقت اس کا نام ابدال ہوتا ہے۔ احادیث میں جو ابدال آیا ہے اس سے یہی مراد لی گئی ہے کہ کامل انقطاع اور تبتّل کے ساتھ جب خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا کر کے تبدیلی کرلے۔ جیسے قیامت میں بہشتیوں میں تبدیلیاں ہونگی کہ وہ چاند یا ستاروں کی مانند ہوں گے۔ اسی طرح اس دنیا میں بھی ان کے اندر ہونی ضروری ہے تاکہ وہ اس تبدیلی پر شہادت ہو۔ اسی لئے فرمایا ہے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ۔ چونکہ اس دنیا میں بھی ایک بہشت ہے جو مومن کو دیا جاتا ہے اس کے موافق ایک تبدیلی بھی یہاں ہوتی ہے۔ اس کو ایک خاص قسم کا رعب دیا جاتا ہے جو الٰہی تجلیات کے پرتو سے ملتا ہے۔ نفس امارہ کے جذبات سے اس کو روک دیا جاتا ہے اور نفس مطمئنہ کی سکینت اور اطمینان اس کو ملتا ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو کہا گیا یا نار کونی بردًا و سلامًا علیٰ ابراھیم۔ اسی طرح پر اس کے لئے کہا جاتا ہے یا نار کونی بردًا و سلامًا اس آواز پر اس کے سارے جوشوں کو ٹھنڈا کر دیا جاتا ہے اور وہ خدا تعالےٰ میں ایک راحت اور اطمینان پا لیتا ہے اور ایک تبدیلی اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۹-۳۸۰)

برٹش گی آنا میں ایک یورپین باشندہ کا قبولِ اسلام

برٹش گی آنا سے مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ وقتاً فوقتاً بیعتیں بھجواتے رہتے ہیں۔ تازہ ڈاک میں جو بیعتیں انہوں نے بھجوائی ہیں ان میں ایک یورپین کی بیعت بھی ہے۔ برٹش گی آنا سے یہ پہلی بیعت ہے جو کسی یورپین نے کی ہے۔ نو مسلم کا پہلا نام Mr. Davey ہے اور آپ آئرلینڈ کے باشندہ ہیں۔

(وکالت تبشیر)

نیا مرحلہ

اراکین انصار اللہ نے نئے پودے جات اگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہوگی۔ تاہم اس سلسلہ میں بہت کم مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ مگر اب نیا مرحلہ شروع ہو گیا ہے۔ بعض پودے لگا دینے کافی نہیں باقاعدگی کے ساتھ ایسی ننھی پودوں کی سیرابی اور حفاظت بہت ضروری ہے۔ امید ہے احباب اس طرف پوری پوری توجہ فرمائینگے جزاکم اللہ۔ (قائد ایثار)

تحریک ہفتہ وصیت

۱۲ اپریل ۱۹۶۴ء لغایت ۱۸ اپریل ۱۹۶۴ء

مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء کے فیصلہ کے مطابق امسال ہفتہ تحریک وصیت ۱۲ اپریل تا ۱۸ اپریل ۱۹۶۴ء منایا جائے گا۔ امراء ضلع و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وصایا اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ایک معین پروگرام تجویز فرمالیں پھر اس کے مطابق پوری تندہی سے عمل پیرا ہوں۔ تحریک وصیت میں یہ بات ملحوظ رکھی جائے کہ وصیت کرانے میں جبر سے کام نہ لیا جائے۔ بلکہ ہر وصیت کرنے والا بشرح صدر اپنی مرضی سے وصیت کرے۔ کیونکہ وصیت دراصل اخلاص پرکھنے کا معیار ہے۔ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عملی ذریعہ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۔اپریل ۶۴ء

رابطہ عالم اسلامی میں مودودی صاحب کی تجویز

مودودی صاحب سابق امیر کالعدم جماعت اسلامی کے فرزند عمر فاروق نے ایک بیان اخبارات میں شائع کیا ہے جس کی غرض اُس الزام کی تردید ہے جو وزیر داخلہ نے مودودی صاحب پر لگایا ہے کہ انہوں نے سعودی عرب جا کر پاکستان کے خلاف ناجائز پراپیگنڈہ کیا۔

ہمیں ذاتی طور پر اس معاملہ کا کوئی علم نہیں ہے تاہم خود عمر فاروق کے بیان سے ہی بجائے تردید کے اس الزام کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ عمر فاروق نے کہا ہے:-

"جماعتِ اسلامی کے سالانہ اجتماع منعقدہ اکتوبر ۱۹۶۳ء میں جو ہنگامہ برپا کیا گیا تھا اس کی اطلاع جس طرح پاکستان کے تمام اخبارات میں جلی سرخیوں کے ساتھ شائع ہوئی تھی اسی طرح سعودی عرب میں بھی شائع ہوئی تھی اور سعودی عرب ہی نہیں مسلم اور غیر مسلم بیسیوں ملکوں میں اس خبر نے اہمیت حاصل کی تھی مزید برآں چونکہ اس ہنگامے سے قبل اور بعد میں وزیر داخلہ نے بالخصوص اور دوسرے صوبائی اور مرکزی وزراء نے بالعموم اخباری بیانات کی ایک مہم چلائی اور مولانا مودودی اور جماعتِ اسلامی کو ہدف مطاعن بنایا تو لامحالہ اپنوں اور غیروں نے اس ہنگامے کو ایک خاص پس منظر میں دیکھا اور اس سے ایک خاص تاثر لیا جس کا اظہار اگرچہ پاکستان میں تو نہیں ہو سکا تاہم غیر ممالک میں ہو کر رہا۔

عین اس زمانے میں جبکہ مولانا مودودی مکہ معظمہ میں رابطہ کی مجلس میں کشمیر کو ہندوستان میں ضم کرنے کے لئے بھارت کی کوششوں کے خلاف قرارداد مذمت پیش کر رہے تھے۔ صدر پاکستان نے ۲۔دسمبر ۶۳ء کو اپنی ایک نشری تقریر میں انکے متعلق نہایت نامناسب الفاظ استعمال کئے جس سے اپنوں کو تو صرف تکلیف ہی پہنچی لیکن غیروں کو حیرت بھی ہوئی اور افسوس بھی اور اس افسوس کا اظہار احتجاجی تاروں اور خطوط کے ذریعہ سے کیا گیا۔ بلکہ مجھے تو یہاں تک معلوم ہوا تھا کہ صدر مملکت کی مذکورہ بالا نشری تقریر کے بعد رابطہ کے ایک رکن نے جب احتجاجی قرارداد پیش کرنی چاہی تو خود والد بزرگوار نے ہی انہیں روک دیا تھا۔"

(شہاب ۲۹/۳/۶۴ صفحہ ۲۱)

اس عبارت کی کلید بیان کا یہ فقرہ ہے:-

"صدر مملکت کی مذکورہ بالا نشری تقریر کے بعد رابطہ کے ایک رکن نے جب احتجاجی قرارداد پیش کرنی چاہی تو خود والد ماجد (مودودی صاحب) نے ہی انہیں روک دیا تھا۔"

اس سے کم از کم جو معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب عام ملک عرب میں نہیں تو رابطہ کی مجالس میں بڑے زور شور سے ... اس معاملہ کے متعلق پراپیگنڈہ کرتے رہے ہیں اور اپنی صفائی پیش کرنے میں ضرور انہوں نے پاکستان کی حکومت یا اس کے بعض وزراء کے بیانات کی مذمت کی ہے۔

مودودی صاحب نے رابطہ کے ارکان کو خواہ اپنی مزعومہ قابلیت سے کتنا بھی متاثر کر رکھا ہو یہ ہو نہیں سکتا کہ ارکان رابطہ خاص طور پر ایک رکن ... ... بغیر تحقیقات کے پاکستان کے صدر محترم کے ۲۔دسمبر ۱۹۶۳ء والے بیان سے اتنا ناراض ہو گیا ہو کہ وہ احتجاجی ریزولیوشن رابطہ کی مجلس میں پیش کرنے پر تل گیا۔ اگر ایسا قیاس کیا جائے تو ساتھ ہی یہ بھی قیاس کرنا پڑے گا کہ رابطہ کے ارکان بالکل ہی غیر ذمہ دار لوگ ہیں جو محض اخباری خبروں کی بناء پر کسی اسلامی ملک کے صدر کے بیان پر بلا تحقیقات احتجاجی ریزولیوشن پاس کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

الغرض بیان زیر بحث اگر عمر فاروق کے اپنے ذہن کی پیداوار ہے تو ہم اس کو طفلانہ نادانی پر محمول کر سکتے ہیں مگر بیان کے پیچ در پیچ ... ... انداز سے قیاس یہی ہوتا ہے کہ

کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

سوال یہ ہے کہ رابطہ عالم اسلامی نے یہ اپنا فرض کہاں سے سمجھ لیا ہے کہ وہ اپنے کسی رکن کے لوکل معاملات میں دخل اندازی کر سکتا ہے اور حکومت کی مذمت کر سکتا ہے اور وہ بھی بلا تحقیقات۔

اس سے صاف واضح ہوتا ہے کہ مودودی صاحب نے ضرور پہلے تو پاکستان کی حکومت کے متعلق مخالفانہ باتیں کہیں اور جب ان سے متاثر ہو کر ایک رکن ریزولیوشن کی حد تک جانے کو آمادہ ہوا تو آپ نے اس کو روک دیا تا کہ یہ کہا جا سکے کہ مودودی صاحب بڑے اصول پسند ہیں اور اپنے وطن کی باتیں اپنے وطن تک ہی محدود رکھنا چاہتے ہیں۔

روزنامہ نوائے وقت مورخہ ۲۷/۳/۶۴ میں یہ خبر شائع ہوئی ہے:-

"راولپنڈی ۲۶۔مارچ۔ یہاں قومی اسمبلی میں اسلامی جمہوری محاذ کے مسٹر عباس علی خان کے ایک تحریری سوال پر کہ مولانا مودودی کے پاسپورٹ کی ضبطی کے سلسلہ میں حکومت نے ۱۳ر مارچ کو غیر ملکوں میں جس پراپیگنڈہ کا ذکر کیا تھا اس کی تفصیل بتائی جائے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے امور داخلہ مسٹر حامد رضا گیلانی نے کہا کہ مولانا مودودی کی معاندانہ سرگرمیوں کا انکشاف قومی مفاد کے خلاف ہے اس لئے اس سے زیادہ کچھ نہیں بتایا جا سکتا کہ مولانا مودودی سعودی عرب میں حکومتِ پاکستان اور اس کی انتظامیہ کے خلاف پروپیگنڈا کرتے تھے۔

وزیر داخلہ خود ایوان میں موجود نہیں تھے اس لئے ان کا تحریری جواب پارلیمانی سیکرٹری نے پڑھ کر سنایا اور ارکان کے اس مطالبہ کے باوجود کہ مسئلہ بہت اہم ہے اس کو وزیر داخلہ کی آمد تک ملتوی رکھا جائے پارلیمانی سیکرٹری نے ہی ضمنی سوالات کے جواب دیئے اس سوال پر کہ مولانا مودودی پر پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ کی اطلاعات کا ذریعہ کیا ہے یہ بتایا گیا کہ حکومت کو سعودی عرب میں پاکستان کے سفارت خانہ کی طرف سے دسمبر ۱۹۶۳ء کے دوسرے ہفتہ میں اس پراپیگنڈا کی اطلاع ملی تھی متعدد دوسرے سوالات پر بتایا گیا کہ مولانا مودودی کو پراپیگنڈا کی وجوہ بیان کرنے کا موقعہ نہیں دیا گیا۔ مولانا مودودی نے اس پراپیگنڈا کے لئے تمام ممکن ذرائع استعمال کئے جن میں اجتماعات اخبارات اور بعض زیر زمین سرگرمیاں بھی شامل ہیں مولانا مودودی سے جواب طلبی کی ضرورت اس لئے محسوس نہیں کی گئی کیونکہ ظاہر تھا کہ مولانا صحیح جواب دینے سے گریز کریں گے جبکہ ان کا نقطہ نگاہ اور فلسفہ زندگی ان کی کتابوں اور پمفلٹوں وغیرہ میں مرقوم ہے اور اسے بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے اس موقعہ پر پارلیمانی سیکرٹری نے ایک کتاب سے کچھ پڑھنا چاہا لیکن مسٹر اختر الدین نے کہا کہ اگر اس کی اجازت دی گئی تو ہمیں بھی وہ شواہد پیش کرنے اور ان کتابوں سے اقتباسات پڑھنے کی اجازت ہو گی جن میں متذکرہ اعتراضات کا جواب فراہم کیا گیا ہے۔

مسٹر منصور الحق:- کیا حکومت پراپیگنڈہ کی تفصیل بتائے گی؟

پارلیمانی سیکرٹری:- مولانا نے بے بنیاد الزامات لگائے تھے اور عربوں اور پاکستانیوں کے تعلقات خراب کرنے کی کوشش کی تھی۔"

اس خبر میں جو یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ مودودی صاحب نے انگریزی اور اردو میں پمفلٹ جاری کئے عربی میں کیوں نہ کئے۔ عمر فاروق نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ہر طریقے سے پراپیگنڈہ کیا ورنہ مجلس رابطہ اس کو اتنی اہمیت نہ دیتی کہ احتجاجی

(باقی صفحہ ۵ پر)

جو دیکھے تجھے وہ نگہ بخش دے

گنہ گار ہوں یا الٰہ بخش دے
مرے جرم میرے گنہ بخش دے

نہیں ہے پنہ کوئی تیرے سوا
مجھے دے تو اپنی پنہ بخش دے

جو آواز تیری سُنیں کان دے
جو دیکھے تجھے وہ نگہ بخش دے

پئیں رات دن جام پر جام پھر
محمدؐ کا پھر میکدہ بخش دے

چلے جس پہ یا ربّ ترے منعمیں
مجھے بھی وہی سیدھی رہ بخش دے

ہے تنویر تیرے گدا کا گدا
کہ ہے تو ہی شاہوں کا شہ بخش دے

مسئلۂ "نبوت" کے متعلق

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کا مسلک

مکرم عزیز الرحمٰن صاحب منگلا مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کا مقام جو امتِ محمدیہ میں ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ آپ بارھویں صدی کے مجدد اور علم حدیث کے مشہور امام تھے۔ آجکل حیدر آباد سندھ میں آپ کے علوم کی ترویج کے لئے اور آپ کی کتب کی اشاعت کے لئے ایک خاص اکاڈمی قائم کی گئی ہے۔ اور پاکستان کے نئے اور پرانے علماء اور یونیورسٹیوں کے فارغ التحصیل گریجوایٹ آپ کے فلسفہ اور تعلیم سے گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔ آپ نے اپنی کتابوں میں مسئلہ نبوت کے متعلق متعدد نکات بیان کئے ہیں۔ قارئین کے علمی اضافہ کے لئے حضرت شاہ صاحب موصوف کے پانچ ارشادات نقل کئے جاتے ہیں۔ جن سے مسئلہ نبوت پر کافی روشنی پڑتی ہے۔

نبی کی تعریف

آپ اپنی مشہور کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں نبی کی تعریف بیان فرماتے ہیں:۔

جب اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ کا اقتضاء یہ ہوتا ہے کہ وہ مفہمین کی جماعت سے کسی کو لوگوں کی ہدایت اور ارشاد کے لئے مبعوث فرمائے تا کہ وہ ان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے جس کے ذریعہ حق سبحانہ تو اپنے بندوں کو جن میں کہ وہ مبعوث کیا گیا ہے۔ اپنا یہ پیغام پہنچانا چاہتا ہے۔ کہ وہ دل و جان سے اس کی طرف متوجہ ہوں اور اپنے ظاہر و باطن کو اسی کے سپرد کردیں تو ملاء اعلیٰ کے مقربین ان لوگوں سے انتہائی خوشنودی کا اظہار کرتے ہیں۔ جو اس کا اتباع کرکے اس کی تائید اور نصرت میں کوشاں رہیں۔ اور ان لوگوں پر لعنت اور نفرین بھیجتے ہیں۔ جو اس کی مخالفت کرکے اس کے مشن کو فیل کردینے کی سعی ناکام کریں۔ جب اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مبعوث فرماتا ہے۔ تو اس کی اطاعت کو سب لوگوں پر لازم کردیا جاتا ہے۔ اس مبارک ہستی کو نبی اور رسول کہتے ہیں"۔
(حجۃ اللہ البالغہ مترجم جلد اول ص۲۴۹ مطبوعہ لاہور)

نبوت مستقلہ بند ہے

شاہ صاحب اپنی کتاب الخیر الکثیر میں لکھتے ہیں:۔

امتنع ان یکون بعدہ نبی مستقل بالتلقی۔
(الخیر الکثیر)

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ امر ممتنع ہے کہ ایسا نبی آئے جو خدا تعالیٰ سے براہ راست علوم اور فیوض حاصل کرے

نبوت تشریعیہ بند ہے

شاہ صاحب اپنی کتاب تفہیمات الٰہیہ میں لکھتے ہیں:۔

ختم بہ النبیون ای لا یوجد بعدہ من یامرہ اللہ سبحانہ بالتشریع علی الناس۔ یعنی آنحضرت صلعم پر نبوت ختم ہونے سے یہ مراد ہے کہ آپ کے بعد کوئی شخص ایسا نہیں ہو سکتا جسے خدا تعالیٰ کوئی نئی شریعت دے کر مبعوث کرے۔" (تفہیمات الٰہیہ جلد دوم ص۲)

نبوت کی ایک جز باقی ہے

شاہ صاحب مسوّٰی شرح موطا میں لکھتے ہیں:۔

لان النبوۃ یتجزّٰی وجزءٌ منھا باقٍ بعد خاتم الانبیاء۔
(مسوّٰی مطبوعہ دہلی جلد ۲ ص۲۱۶)

کہ نبوت کے مختلف اجزا ہیں اور نبوت کا ایک حصہ خاتم الانبیاء صلعم کے بعد بھی باقی ہے۔

مسیح موعود آنحضرت کا مکمل بروز ہوگا محض امتی نہیں ہوگا

شاہ صاحب لکھتے ہیں:۔

ویزعم العامۃ انہ اذا نزل الی الارض کان واحداً من الامۃ کلا بل ھو شرحٌ للاسم الجامع المحمدی ونسخۃ منتسخۃ منہ فشتان بینہ وبین احدٍ من الامۃ (خیر کثیر ص۷۲ مطبوعہ بجنور)

یعنی عوام الناس گمان کرتے ہیں کہ مسیح موعود محض امتی ہوگا۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ وہ تو اسم جامع "محمد" کی پوری شرح ہوں گے اور اسم محمد کا دوسرا نسخہ۔ پس ان کا مقام اور کہاں [illegible]

محض ایک امتی کا مقام

اگر ہمارے غیر از جماعت دوست حضرت شاہ ولی اللہ رح کی کتب کے آئینہ میں جماعت احمدیہ کے مسلک کا مطالعہ کریں تو ان پر واضح ہو جائے گا کہ جماعت احمدیہ کا مسلک مسئلہ نبوت میں وہی ہے جو حضرت شاہ ولی اللہ نے پیش کیا ہے

خلافت ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونیکی پرمسرت تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں

مبارکباد کی تاریں اور خطوط

خلافت ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُرمسرت اور مبارک تقریب پر پاکستان نیز بیرونی ممالک سے کثرت کے ساتھ مبارکباد اور تہنیت پر مشتمل خطوط سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں برابر موصول ہو رہے ہیں۔ پیغامات اور خطوط کی چند اقساط پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ چند مزید تاریں اب ذیل میں درج کی جاتی ہیں:۔

جماعت احمدیہ سیرالیون مغربی افریقہ

امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دور خلافت کے پہلے پچاس سال نہایت درجہ کامیابی کے ساتھ پورے ہونے پر جماعت احمدیہ سیرالیون کا وسیع پیمانے پر ایک اجلاس عام منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ اس بابرکت موقعہ پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔ سیرالیون کے جملہ احمدی احباب کی طرف سے حضور اقدس کی خدمت میں صمیم قلب سے مبارکباد پیش کی گئی، نیز اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا گیا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کی ولادت سے بھی قبل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضور کے متعلق جو عظیم الشان بشارت دی تھی گزشتہ ۵۰ سال کے عرصہ میں ہم نے اپنی آنکھوں سے اس کا لفظ لفظ پورا ہوتے دیکھا ہے۔ جملہ احمدی احباب نے اسلام کی سربلندی کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرتے چلے جانے اور ہمیشہ نظام خلافت سے وابستہ رہنے کے عہد کی بھی تجدید کی۔ آخر میں خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں جملہ احباب شریک ہوئے (امیر جماعت احمدیہ سیرالیون)

سنگاپور

سیدی و مولائی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ہمارے پیارے اور محسن آقا! ماہ مارچ ۱۹۶۴ء نصف سے زائد گزر چکا ہے۔ یہ مہینہ ہر احمدی کے لئے خاص اہمیت اور برکت کا حامل ہے جس میں کہ ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو اللہ تعالیٰ کے خاص الخاص منشاء و مشیت کے ماتحت تاج خلافت اسلامیہ حضور پُرنور کے سر پر رکھا گیا۔ اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ یا بموجب وحی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام "قدرت ثانیہ" کا بابرکت دور شروع ہوا۔

اس مہینہ میں اب نشاۃ ثانیہ یا قدرت ثانیہ کے مبارک دور پر پچاس سال پورے ہو گئے۔ اور اکیاونواں سال شروع ہو چکا ہے۔ حضور اقدس اس پُرمسرت اور بابرکت موقعہ پر جماعت احمدیہ سنگاپور کے سب احباب اور اپنے اس حقیر غلام و خادم سلسلہ محمد صدیق کی طرف سے ہدیہ تبریک اور دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔

ہم سب حضور پُرنور کے خدام روز و شب اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور دعائیں اور التجائیں کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور کام کرنے والی عمر دراز سے نوازے اور حضور اقدس کا بابرکت سایہ تادیر جماعت کے سروں پر قائم و دائم رکھے اور جماعت کو حضور کے ساتھ وابستہ برکتوں اور رحمتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے اور قدر کرنے کی توفیق ملے۔ اور حضور کی مبارک زندگی میں جلد از جلد اسلام کو غلبہ عطا فرمائے اور دنیا کا ہر خطہ اللہ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نوروں سے جگمگا اٹھے۔

حضور کی خدمت میں اس موقعہ پر عاجز کی درخواست ہے کہ حضور دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں تبلیغ کے راستے کھولدے۔ اور مشکلات کو دور فرمائے اور جماعت کو کامیابی عطا کرے۔ اور اس عاجز کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔

محمد صدیق امرتسری سنگاپور

جماعتِ احمدیہ کی پینتالیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

نمائندگان شوریٰ سے صدر مشاورت محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کا اختتامی خطاب

(آخری قسط)

محترم صاحب صدر کا اختتامی خطاب

شوریٰ کی جملہ کارروائی بخیر و خوبی پایۂ تکمیل کو پہنچنے کے بعد صدر مشاورت محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اب ہماری یہ مشاورت اپنے اختتام کو پہنچ رہی ہے کارروائی کے دوران میں یہ بات مجھے بشدت محسوس ہوتی رہی ہے کہ میں ایسے احباب پر بھی وقت کی پابندی عاید کرتا رہا ہوں جو میرے مخدوم ہیں۔ ایسا کرنے میں میں ندامت محسوس کرتا رہا ہوں۔ لیکن ایجنڈے پر غور و فکر کے لئے جو پروگرام مجھے دیا گیا تھا اس کی رو سے میں اس امر کا پابند تھا کہ شوریٰ کی کارروائی مقررہ وقت کے اندر پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے آپ صاحبان میری معذوری سمجھیں یا مجبوری بہرحال میرے لئے اس کے سوا چارہ نہ تھا کہ میں حتی الامکان وقت کی پابندی کا خیال رکھوں اگر کوئی دوست یہ سمجھتے ہوں کہ میں نے اس بارہ میں کسی حد تک سختی سے کام لیا ہے تو وہ میری مجبوری اور معذوری کا خیال کرتے ہوئے معاف فرما دیں۔

آئندہ کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور محترم شیخ رحمت اللہ صاحب نے فرمایا ہے کہ بجٹ پر غور کرنے کے لئے زیادہ وقت رکھا جایا کرے میں سمجھتا ہوں آئندہ شوریٰ کا پروگرام مرتب کرتے وقت اس امر پر غور کر لیا جائے کہ آیا بجٹ پر غور و فکر اور بحث کے لئے زیادہ وقت مختص کرنا ممکن ہوگا یا نہیں۔

شوریٰ کی اصل غرض!

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا اس کے بعد میں جس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمیں مجلس شوریٰ کی اصل غرض کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے میں خدائی ارشاد

وَ ذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

کے تحت دوستوں کو یاد دلاتا ہوں کہ آج سے ۵۴ سال قبل جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت کی بنیاد ڈالی تو اس وقت حضور نے اس کا منشاء اور مقصد مقرر فرمایا وہ یہی تھا کہ جماعت کے نمائندگان اللہ اور رسولؐ کے حکم کے ماتحت دین کی ترقی اور بہتری کے متعلق مشورہ دیں۔ وہ مشورہ خلیفۂ وقت کی منظوری کے بعد نافذ ہو۔ لہٰذا ہم بہرحال نیک نیتی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کرنے اور مشورہ دینے کی غرض سے جمع ہوتے ہیں۔ یہاں نہ پارٹی سسٹم کو کوئی دخل ہے اور نہ رائے دینے والے کو یہ وثوق ہوتا ہے کہ اس کی رائے ضرور قبول کی جائے گی۔ ربوہ جو ہمارا مرکز ہے ایک حوض کی طرح ہے جس میں ہم اور آپ پانی پہنچاتے ہیں آپ نے یہی نہیں دیکھنا کہ اس حوض میں سے کتنا پانی خرچ ہوا ہے بلکہ آپ نے یہ بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ آپ نے اس میں کتنا پانی پہنچایا ہے ہر تنقید کرنے والے کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ دنیا میں سب سے آسان چیز نکتہ چینی ہے برخلاف اس کے نکتہ آفرینی مشکل ہے۔ ہمیں ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ہمارے مشورے سلسلہ کی بہتری کے لئے ہیں ہمارا کام یہی تھا کہ جو ہماری ضروریات تھیں وہ پیش کر دیں اور انتظام میں ہمیں اپنی سمجھ کے مطابق جو نقص یا کمی نظر آتی تھی اس کی ہم نے نشاندہی کر دی ہے اپنے اس فرض کو ادا کر چکنے کے بعد ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اگر کوئی کمی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے خود دور کر دے اور کارکنوں کو توفیق دے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر آگے قدم رکھیں۔

ہمارے نظام کا ایک خاص پہلو!

آپ نے مزید فرمایا ہمارا نظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسے ڈھانچہ پر قائم ہے جس میں اطاعت کو ایک خاص مقام حاصل ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس نظام کو جس نہج پر قائم فرمایا ہے آپ اسے دیکھتے چلے آتے ہیں اور اس کی برکات بھی آپ سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ ایک پہلو اس نظام کا یہ بھی ہے کہ اگر خلیفہ کسی منصب پر ایک شخص کو مقرر کر دے تو سب اس کے تابع فرمان ہو کر خدمات بجا لاتے ہیں اور وہ اعلیٰ نظام کی بھی خوبی ہوتی ہے۔ نظام نام ہی اطاعت کا ہے ہمارا کام یہ ہے کہ حضور نے جس شخص کو بھی کسی کام پر مقرر فرمایا ہے ہم اس کی اطاعت کریں اب دیکھ لیں کہ یہ نظام ہی کی برکت ہے کہ مجلس مشاورت کی کارروائی چلانے کے لئے حضور نے مجھے مقرر فرمایا حالانکہ خود مشاورت میں ایسے احباب موجود ہیں جو میرے مخدوم ہیں اور جان و دل سے ان کی خدمت بجا لانا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ اس تعلق میں میں ایک بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جیسا کہ میں نے شوریٰ کے آغاز میں عرض کیا تھا حضور کی موجودہ علالت کی وجہ سے ہماری ذمہ داری پہلے کی نسبت بہت بڑھ گئی ہے اگر ہم اپنی اس ذمہ داری کو سمجھیں اور اسے کما حقہ ادا کرنے کے فکر میں اپنے دلوں کو ٹٹولیں تو ہماری نیندیں اڑ جانی چاہئیں اور ہم دن اور رات کام میں مصروف رہ کر ثابت کر دکھانا چاہیئے کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جو عہد باندھا تھا ہم اس پر پوری طرح کاربند ہیں۔ کوئی بات ایسی نہیں کرنی چاہیئے اور نہ زبان پر آنے دینی چاہیئے کہ جو تنظیم کی روح اور نظام سلسلہ کے خلاف ہو آج تک جماعت کو جتنی بھی ترقی حاصل ہوئی ہے وہ نظام کے اسی بنیادی اصول یعنی ایک آواز پر لبیک کہنے کی وجہ سے ہی حاصل ہوئی ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو وہ طوفان جو ہمیں جھیلنے پڑے ہیں اور وہ بھٹیاں جن میں سے ہمیں گزرنا پڑا ہے ہمارا نام و نشان بھی باقی نہ رہنے دیتیں

خلافت ثانیہ کے اس بابرکت دور میں کوئی دن ایسا نہیں چڑھا ہے جب ہماری مخالفت نہ ہوئی ہو اور ہمیں نکتہ چینیوں کا ہدف نہ بنایا گیا ہو اس کے باوجود ترقیات کے میدان میں ہم بڑھتے ہی چلے گئے ہیں اور انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق آئندہ بھی بڑھتے چلے جائیں گے ہم نے گذشتہ پچھتر سال میں اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہوتے دیکھے ہیں اور ہم اس زندہ یقین پر قائم ہیں کہ ہمارا صادق الوعد خدا آئندہ بھی ہمیں اگلی روز افزوں ترقیوں اور کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے گا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ پس دوستو! جب آپ لوگ یہاں سے واپس جائیں تو اس احساس کو پوری طرح ذہن نشین کر کے اور دلوں میں جگہ دے کر واپس جائیں کہ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنے قول اور فعل سے تنظیم کو اور زیادہ مضبوط کریں گے۔ آج ہمیں ایسے حالات درپیش ہیں کہ ہمیں زیادہ مستعدی اور زیادہ چوکسی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ زیادہ عزم و ہمت کے ساتھ عمل کے میدان میں قدم رکھنا ہوگا۔ یہ وقت نکتہ چینیوں کا نہیں ہے یہ وقت ہے مرکز کے نظام کو زیادہ مضبوط بنانے اور اسے زیادہ مضبوطی سے چلانے کا اور مرکز کا زیادہ اعزاز و اکرام کرنے کا۔ میں جو کچھ عرض کر رہا ہوں صدر مشاورت ہونے کی وجہ سے نہیں عرض کر رہا ہوں۔ بلکہ میں نے ہمیشہ ہی ان خطوط پر سوچا ہے۔

شکرگزاری کا اظہار

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے ایک خاص امر کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ بشری تقاضا کے ماتحت حضور ایدہ اللہ بیمار ہو گئے ہیں حضور کی اس علالت کے دوران اللہ تعالیٰ نے حضور کے صاحبزادگان کو بیدار کیا۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کی تحریک اور القاء سے کام کو سنبھالا اور نکتہ چینیوں کے باوجود سنبھالا حالات کے تقاضا کو دیکھا اور حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے سینہ سپر ہوئے جس غرض کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء کو حضور علیہ السلام کے جسد اطہر کے پاس کھڑے ہو کر حضور کے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں اپنی زندگی لگانے کا عہد باندھا تھا آپ نے اپنے اس عہد کو پوری شان کے ساتھ نبھایا اور اب جبکہ آپ بیمار ہیں صاحبزادگان اپنے عمل سے اسی عہد کو نبھا رہے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ صاحبزادگان کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور انھوں نے کام کو سنبھالا اور جس طور پر سنبھالا ہے ہم سب ان کے شکرگزار ہیں۔ یہ بات محض خیالی اور قیاسی نہیں بلکہ امر واقعہ ہے اور ثمرہ ہے ان دعاؤں کا جو اپنی اولاد اور نسل کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیں۔ حضور علیہ السلام نے یہ دعائیں ایسے درد دل سے کی ہیں کہ ان سے بڑھ کر الفاظ نہیں مل سکتے (اس مرحلہ پر آپ نے درثمین میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنی اولاد کے حق میں متعدد دعائیہ اشعار پڑھ کر سنائے اور فرمایا) اگر دیکھنے والی آنکھ ہو تو دیکھ سکتی ہے کہ یہ دعائیں قبول ہوئیں اور یہ انہی کا ثمرہ ہے کہ صاحبزادگان کو بھی موجودہ حالات میں خدمات بجا لانے کی توفیق مل رہی ہے۔

عاجزانہ دعائیں!

بالآخر آپ نے اپنے اس پُر اثر خطاب کو اللہ تعالیٰ کے حضور حسب ذیل عاجزانہ دعاؤں پر ختم کیا آپ نے عرض کیا میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے فضل سے ہمارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو شفا بخشے صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

میں صاحبزادگان کے لئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں ہمت اور طاقت عطا فرمائے

اور وہ بالکل مطمئن ہو کر اسلام اور سلسلہ کی خدمات بجا لائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ارادوں اور کاموں میں برکت ڈالے اور ان کے عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور وہ ہمیشہ ہی پہلے سے بڑھ کر خدمات بجا لانے کی توفیق پاتے چلے جائیں۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرکز میں رہنے والے کارکنوں کو جو مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں نظام سلسلہ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی توفیق بخشے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔

میں ان تمام مبلغین کے لئے بھی دعا کرتا ہوں کہ جو دنیا کے دور دراز علاقوں میں تبلیغ کا فریضہ ادا کر رہے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے زندہ نشان ہیں مبلغین اور تمام دیگر واقفین زندگی بہت قربانی کرنے والے وجود ہیں اور ایسے حالات میں قربانیاں کر رہے ہیں جن کے تصور سے حیرت ہوتی ہے خدا تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں۔ رحمتوں اور برکتوں سے نوازے

میں سلسلہ کے تمام دیگر خادموں۔ افراد اور تمام جماعت کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اتحاد اور تنظیم کی دولت سے مالا مال رکھے ان کے اتحاد اور تنظیم کو مضبوط سے مضبوط تر بنائے انہیں باہم یک جان کر کے خلافت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رکھے انہیں ہمیشہ ہی حالات کے مطابق کام کرنے اور کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے حتیٰ کہ دنیا محسوس کر لے اور مان لے کہ جماعت احمدیہ ایک ہاتھ پر جمع ہے۔

الغرض میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ایسا کرے کہ جب ہم اپنی ذمہ داریوں کو ادا کر کے اپنے خالق و مالک کے حضور حاضر ہوں تو سرخرو ہو کر جائیں۔

میں ان عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس پینتالیسویں مجلس مشاورت کے اختتام کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ آؤ اب ہم سب مل کر دعا کریں۔

اجتماعی دعا

اس کے بعد محترم صاحب صدر نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ نمائندگان جن کی تعداد چھ صد کے قریب تھی اور دیگر احباب شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجلس شاورت کے اختتام کا اعلان فرمایا اور اس طرح جماعت احمدیہ کی پینتالیسویں مجلس شاورت مورخہ ۲۲ مارچ کو اپنے چوتھے اور آخری اجلاس کے رجو صبح ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا تھا اور ساڑھے پانچ گھنٹے جاری رہا) پایہ تکمیل کو پہنچنے کے بعد دو بجے بعد دوپہر کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

ریزولیوشن کے لئے آمادہ ہو جاتی ہے

پھر عمر فاروق نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ :-

" لے دے کے محترم وزیر داخلہ کے الزام کے جواب میں جو چیز پیش کی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ والد ماجد نے رابطہ عالم اسلامی کی مجلس میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ حکومت سعودی عرب سے درخواست کی جائے کہ پاکستان سے جن لوگوں کی خدمات سعودی حکومت حاصل کر رہی ہے ان میں قادیانی نہیں ہونے چاہئیں۔ ظاہر ہے کہ یہ بات قادیانی حضرات کو سخت ناگوار گزری ہو گی کیونکہ یہ حضرات مولانا مودودی اور جماعت اسلامی کے خلاف مہم میں انتہائی اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں " (شہاب ۲۹ مارچ ۱۹۶۴ء)

یہ عبارت بھی بڑی طفلانہ یا عیارانہ ہے۔

بیان میں وزیر داخلہ پر دراصل ایک الزام لگایا گیا ہے اور آخر میں اس الزام کو چھپانے کے لئے " قادیانیوں " کے برے منانے کا ذکر کر دیا گیا ہے۔ ان لوگوں کا یہ ایک عام فریب کارانہ طریق ہے کہ مسلمانوں کو کسی شخص کے خلاف اشتعال دلانے کے لئے اس پر " قادیانی " ہونے یا قادیانی جماعت سے متاثر ہونے کا الزام لگا دیا جاتا ہے۔ مودودی صاحب اور ان کے رفیق آج کل خاص طور پر اس تکنیک کا استعمال کرتے ہیں ان کا زعم باطل ہے کہ جہاں قادیانیوں کا ذکر کر دیا جائے بڑے سے بڑا غداری کا الزام ہضم کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک امر یہ بھی قابل غور ہے کہ اگر عمر فاروق کی یہ بات سچی ہے کہ :-

" والد ماجد نے رابطہ عالم اسلامی کی مجلس میں یہ تجویز پیش کی تھی کہ حکومت سعودی عرب سے درخواست کی جائے کہ پاکستان سے جن لوگوں کی خدمات سعودی حکومت حاصل کر رہی ہے ان میں قادیانی نہیں ہونے چاہئیں "

(شہاب ۲۹ مارچ ۶۴ء)

تو علاوہ اس کے کہ یہ بات مودودی صاحب کے ذہنی گھٹیا پن پر دلالت کرتی ہے براہ راست پاکستان کے خلاف نہایت گھناؤنا پروپیگنڈہ ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ پاکستان میں ایسے مسلمان کہلانے والے لوگ بستے ہیں جن کو پاکستان کی حکومت تو کچھ نہیں کہتی مگر جو دراصل ایسے ہیں کہ ایک مسلمان حکومت کو ان کے ذریعہ کوئی کام نہیں کرانا چاہیئے۔ پھر ہم عمر فاروق صاحب سے پوچھتے ہیں کہ کیا مودودی صاحب نے یہ تجویز اس اصول کے ماتحت پیش کی تھی کہ وہ گھر کے جھگڑے گھر ہی میں نمٹاتے ہیں اور باہر جا کر ایک لفظ بھی ان کے متعلق کہنا گوارا نہیں کرتے کیا پاکستانی قادیانیوں کا جھگڑا گھر کا جھگڑا نہیں ؟

ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ عمر فاروق نے یہ بیان شائع کر کے مودودی صاحب کے کاز کو اور بھی کمزور کر دیا ہے۔ ؏

ہوئے تم دوست جس کے اس کا دشمن آسماں کیوں ہو

ڈاکٹر قاضی محمد سعید صاحب مرحوم کا ذکر خیر

(مکرم قاضی عبد الحمید صاحب ایڈووکیٹ لاہور)

ڈاکٹر محمد سعید صاحب مرحوم راقم الحروف کے والد بزرگوار ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب مرحوم و مغفور امرتسر کے پوتے اور ہمارے بڑے بھائی صاحب ڈاکٹر محبوب عالم صاحب مرحوم و مغفور کے لڑکے تھے جے پور (ہندوستان) میں بعمر قریباً ۶۳ سال شب درمیان ۲۵-۲۶ مارچ ۱۹۶۴ء وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک عرصہ سے بلڈ پریشر اور گردوں کی کمزوری کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ لیکن اپنا کام حسب معمول کرتے رہتے تھے۔ فروری مارچ ۶۴ء میں یہ بیماری شدت اختیار کر گئی جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے۔ آپ نے تعلیم امرتسر اور لاہور میں حاصل کی اور میڈیکل کالج لاہور سے ایم۔بی۔بی۔ایس کرنے کے بعد ۱۹۲۹ء میں جے پور میں پرائیویٹ پریکٹس شروع کی۔ آپ اپنے پیشہ میں غیر معمولی مہارت اور قابلیت اور ذاتی شرافت کی وجہ سے عوام و خواص میں ہر دلعزیز تھے اور جے پور کے اعلیٰ حلقوں میں کافی اثر و رسوخ رکھتے تھے۔ ارکان دین کے پابند اور جماعتی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ جو آپ کے چچا قاضی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجینئر لائلپور کی صاحبزادی ہیں اور چار لڑکے اور سات لڑکیاں ہیں۔ دو لڑکے زیر تعلیم ہیں۔ بڑی لڑکی ڈاکٹر احسان الحق صاحب ابن ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب ڈینٹل سرجن لاہور کی زوجہ ہے۔ اور اس سے چھوٹی مظہر محمود صاحب دکنچا سے شادی شدہ ہے جو ڈاکٹر اختر محمود صاحب لاہور کے چھوٹے بھائی ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے حضور قرب کے مقام سے نوازے نیز مرحوم کے پسماندگان اور جملہ اقرباء کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔

(قاضی) عبد الحمید ایڈووکیٹ لاہور)

تقریب شادی

مورخہ ۲۹ مارچ کو مکرم لطیف احمد صاحب ابن محترم مولوی صالح محمد صاحب واقف زندگی مبلغ مغربی افریقہ کی شادی کی تقریب عمل میں آئی جس میں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی رخصتانہ کی تقریب محترم صوفی غلام محمد صاحب نائب ناظر بیت المال کی صدارت میں۔ ۔ ۔ محترم ٹھیکیدار غلام رسول صاحب کے مکان پر عمل میں آئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد جو مکرم حافظ شفیق احمد صاحب نے کی۔ شریف احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم پڑھی۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی ——— ۳۰ مارچ کو لطیف احمد صاحب کے نانا محترم ٹھیکیدار غلام رسول صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود کے متعدد افراد بھی شامل ہوئے۔ لطیف احمد صاحب کا نکاح ۲۷ مارچ کو بعد نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے محترمہ منیرہ صاحبہ بنت مکرم محمد عظیم الدین صاحب اسسٹنٹ فنانشل ایڈوائزر راولپنڈی کے ساتھ بعوض تین ہزار روپیہ مہر پڑھا تھا۔ احباب جماعت دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

اس خوشی کی تقریب پر مکرم لطیف احمد صاحب کے برادر اکبر مکرم محمد صادق صاحب ایم اے نے مستحقین کے نام الفضل کے دو خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

لجنات کا امتحان

بذریعہ اعلان تمام لجنات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پیکچر سیالکوٹ اور دوسرا سیپارہ بار ترجمہ کا امتحان ۲۴ مئی کی بجائے ۲۱ جون بروز اتوار صبح آٹھ بجے لیا جائے گا۔ تمام صدر لجنہ اپنی امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست بھجوائیں تاکہ پرچے چھپوانے کا انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ سارہ صدیقہ صاحبہ کو ۲۷ مارچ کو ایک حادثہ کی وجہ سے کافی چوٹیں آئی ہیں اور وہ ہسپتال میں داخل ہے۔ ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میری خوشدامن صاحبہ محترمہ صابرہ بیگم صاحبہ بدستور بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے (میجر محمد سعید آرڈیننس ڈپو کالا جہلم)

تحریک جدید کے اعلانات

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے ۱ ۱/۶۴ تا ۱۴ ۱/۶۴

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسمائے گرامی مع ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۱- محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ ۔۔ — ۱۰ روپے
۲- محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ بیگم سردار مقبول احمد صاحب ذبیح شاہ ۔۔ — ۱۰ ء
۳- محترمہ نیرہ صالحہ صاحبہ بنت چوہدری عبدالرشید صاحب لاہور چھاؤنی ۔۔ — ۱۵۰ ء
۴- احباب جماعت احمدیہ جہلم بذریعہ مکرم ایم عبدالرحیم صاحب جہلم ۸۷ — ۱۰ ء
۵- ″ ″ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمن صاحب ۱۳ — ۱۲۳ ء
۶- ″ نواں ضلع سیالکوٹ بذریعہ محمد امین صاحب ۔۔ — ۲۰ ء
۷- محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ بذریعہ مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر فاضل ربوہ ۔۔ — ۱۰ ء
۸- مبارک احمد و برکات احمد صاحبان گلگت ۔۔ — ۱۰۰ ء
۹- نجات احمد صاحب چک ۲۱۶ - ای بی ضلع ملتان ۔۔ — ۱۰ ء
۱۰- چوہدری بشیر احمد صاحب خادم کوٹھی "البشریٰ" ربوہ ۔۔ — ۱۰ ء
۱۱- سکینہ بی بی صاحبہ والدہ میجر مسعود شاہد صاحب مرحوم ربوہ ۔۔ — ۱۰ ء
۱۲- احباب جماعت احمدیہ دارالصدر غربی ربوہ بذریعہ عبدالرزاق صاحب ۔۔ — ۲۲ ء
۱۳- اعزاز الحق صاحب فضل عمر ہوسٹل ربوہ ۔۔ — ۱۵ ء
۱۴- محترمہ محمودہ پروین صاحبہ الہیٰ پارک مصری شاہ لاہور ۔۔ — ۱۰ ء
۱۵- ″ عابدہ بیگم صاحبہ محلہ اسلام آباد سیالکوٹ شہر ۔۔ — ۱۰ ء
۱۶- مستری غلام محمد صاحب پی اے ایف سرگودھا ۔۔ — ۵۰ ء
۱۷- مسعود احمد صاحب ابن حضرت قاضی محمد یوسف صاحب قاضی خیل مردان ۔۔ — ۱۰ ء
۱۸- محمد اصغر علی صاحب چک ۲۸۰ - ایم پی سرگودھا ۔۔ — ۱۳ ء
۱۹- مکرم برکت علی صاحب ظفروال ضلع سیالکوٹ ۔۔ — ۴۱ ء
۲۰- ″ چوہدری عبداللطیف صاحب چک ۱۵۸ - ایم بی ضلع بہاولنگر ۔۔ — ۱۲۵ ء

صحیح پتہ کی اہمیت:- بعض دوست مالی امور سے متعلق اہم خط وکتابت فرماتے وقت بھی یہ مدنظر نہیں رکھتے کہ ان کا اپنا پتہ مکتوب میں صاف اور مکمل لکھا ہوا ہونا ازلبس ضروری ہے تاکہ کارروائی کے بعد انہیں مطلع کیا جا سکے لہذا دفتر ہذا سے خط وکتابت کرنے والے مخلصین سے درخواست ہے کہ وہ ہر خط میں اپنا مکمل پتہ ضرور تحریر فرمایا کریں نیز دستخط اس طرح کیا کریں کہ نام اچھی طرح پڑھا جا سکے شکستہ دستخط سے صحیح نام کا علم حاصل کرنا اکثر اوقات امر محال ہوتا ہے۔

درخواست دعا: جماعت احمدیہ ضلع گجرات کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم منظور احمد صاحب کھوکھر اپنی جماعت کے وعدہ جات بھجواتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک لڑکا عطا فرمایا ہے ... اس کا وعدہ مبلغ پانچ روپے ہے"

بچوں کی طرف سے وعدہ لکھوانے کی تاکید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی مرتبہ فرمائی ہے سو احباب جماعت بچوں کی پیدائش پر جہاں ان کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کا خیال رکھتے ہیں وہاں انھیں ابتداء ہی سے تحریک جدید کے صدقہ جاریہ میں بھی حصہ دار بنایا کریں ——— اللہ تعالیٰ مکرم کھوکھر صاحب موصوف کے بچے کو عمر دراز عطا فرمائے اور خادم دین عطا فرمائے نیز والدین اور سلسلہ کے لئے ایک مفید وجود بنائے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے:-

"احباب سلسلہ اور اپنے منافع کے مدنظر اپنا روپیہ تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب جماعت حضور کے ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کرا کر ثواب دارین حاصل کریں

(افسر امانت تحریک جدید)

سوکس سوسائٹی انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کا کامیاب دورہ

اس ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سوکس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کے طلباء نے مغربی پاکستان کے بعض اہم مقامات کو معلوماتی لحاظ سے دیکھا اور نہایت مفید تجربے حاصل کئے سوکس سوسائٹی کے طلباء جناب زرتشت منیر صاحب کی قیادت میں منڈی لوریا پاور ہاؤس ماڈل پراجیکٹ مغربی پاکستان صوبائی اسمبلی۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ۔ میو ہسپتال نیشنل ہارس اینڈ کیٹل شو اور دیگر اہم مقامات پر گئے اور نہایت مفید معلومات حاصل کیں۔ طلباء نے مختلف جگہوں پر نوٹ لئے اور متعلقہ افسران نے بڑی خندہ پیشانی سے طلباء کو شہری زندگی کے بنیادی اصولوں کو سمجھانے میں امداد کی۔

(پرنسپل ٹی آئی کالج گھٹیالیاں۔ ضلع سیالکوٹ)

چوہدری غلام حسین صاحب کسانہ مرحوم کا ذکر خیر

مکرم چوہدری غلام حسین صاحب کسانہ ساکن کھاریاں ضلع گجرات ۲۷ فروری ۱۹۶۴ء بروز جمعرات وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت مخلص دیندار پابند صوم وصلوٰۃ اور تبلیغ دین کی تڑپ رکھنے والے بزرگ تھے آپ نے سولہ سال تک محکمہ پولیس میں ملازمت کی۔ احمدی ہونے کا باعث سخت مخالفت کے وقت کمال صبر و وفا کا نمونہ دکھایا جہاں مقیم ہوتے جماعت سے مخلصانہ تعلق رکھتے۔ آپ کے پاس بیٹھنے والے احمدیت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے رشوت سے قطعی اجتناب کیا بلکہ اگر دوسرے سپاہیوں کے مجبور کرنے پر کبھی حصہ ملتا تو در پردہ متعلقہ شخص کو واپس کر دیتے بعض اوقات ان حالات سے تنگ آ کر نوکری ترک کرنے پر تیار ہو جاتے آخر خرابیٔ صحت کی بناء پر قبل از وقت پنشن پائی۔ پنشن نہایت قلیل تھی اور زمین بھی کم لیکن نہایت صبر و قناعت سے زندگی بسر کی۔ چندہ کی ادائیگی میں نہایت باقاعدہ تھے چنانچہ جب موجودہ سال کا حساب دیکھا گیا تو چندہ عام وجلسہ سالانہ بجٹ سے زائد ادا شدہ ہے تحریک جدید کا چندہ ادا شدہ ہے فدیہ رمضان ادا کیا۔ نماز باجماعت کے باوجود کمزوری کے پابند تھے کتب سلسلہ کا مطالعہ وسیع تھا مسائل دینی سے خاصے واقف تھے طب سے بھی لگاؤ تھا چنانچہ دوائیاں بنا کر دوسرے لوگوں کو بھی دیتے تھے۔ رمضان المبارک کا پہلا روزہ رکھا دوسرے دن بیمار ہو گئے عیادت کرنے والے دوستوں کو السلام علیکم اور درخواست دعا کہتے تھے پہلے طبیعت سنبھل گئی لیکن اللہ تعالیٰ کی مشیت غالب رہی اور آپ اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے وفات کے وقت عمر ۶۴ سال تھی چوہدری صاحب مرحوم کے پسماندگان میں ایک بھائی بیوہ دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ خود ہی ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو اور مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے۔ بچوں کو خادم دین بنائے اور صبر کی توفیق بخشے۔ آمین۔

احباب بھی مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔ (محمد شفیع سلیم سیکرٹری مال کھاریاں)

ترک تمباکو نوشی

جماعت احمدیہ دھوپ سڑی ضلع لاہور کے دو دوستوں میاں حسن الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھوپ سڑی (۲) میاں محمد یعقوب صاحب نے فرمودات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطابق تمباکو نوشی ترک کر دی ہے۔ احباب جماعت ان کی استقامت کے لئے دعا فرماویں

(غلام رسول شاکر انسپکٹر بیت المال)

ماسٹر محمد سعید صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر اور درخواست دعا

(مکرم اللہ بخش صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول اوبی تحصیل بھلوال)

جیسا کہ احباب کو علم ہو چکا ہے ماسٹر محمد سعید صاحب ولد نبی بخش صاحب ٹیچر مڈل سکول بھابڑا تحصیل بھلوال بعمر ۲۵/۲۶ سال اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث مورخہ ۱۲/۳/۷۲ کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم جماعت احمدیہ بھابڑا کے سیکرٹری مال اور جماعت کے مخلص اور سرگرم رکن تھے۔ نماز با جماعت کا انتظام اور خاص طور پر جمعہ اور عیدین کے مواقع پر دوستوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کرتے تھے چونکہ نمازوں کی ادائیگی کا انتظام ہمیشہ ان کی اپنی جگہ پر ہوتا تھا اس لئے صفیں بچھانا پانی کا انتظام کرنا باہر سے آئے ہوئے دوستوں کی خاطر تواضع کرنا اور نہایت محنت سے چندہ جات کی وصولی کرنا یہ سب کام بڑے اخلاص اور شوق سے انجام دیتے احباب کے غم و خوشی میں شریک ہونا اور ہر وقت جماعتی ترقی کا فکر کرنا ان کا خاص شیوہ تھا۔ وہ جماعتی کاموں میں ایک خاص لطف محسوس کرتے تھے۔ ان کی اس اچانک اور بے وقت موت سے جہاں ہمارے تمام خاندان کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ وہاں خصوصاً مقامی طور پر تمام دوستوں کو اس مرگ ناگہانی سے سخت رنج پہنچا ہے۔

مرحوم میرے حقیقی بھتیجے اور داماد تھے اور بدقسمتی سے میری زندگی کا واحد سرمایہ یہی غم نصیب لڑکی ہے۔ جو دو چھوٹے بچوں اور ایک بچی کو آغوش میں لئے ہوئے اس کی رفاقت سے محروم ہو گئی ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں نہایت دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت اس کے بچوں کی صحت و سلامتی اور ان کے خادم دین بننے کی دعا فرماویں

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا لڑکا اس وقت انگلینڈ میں ہے۔ وہ ایک امتحان میں شامل ہونے والا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو نمایاں کامیابی عطا فرماوے۔

(میاں غلام محمد سب برانچ انسپکٹر ڈیلویٹ حال خانیوال)

۲۔ خاکسارہ نے آٹھویں کے بورڈ کے امتحان میں وظیفہ حاصل کیا ہے۔ تمام بھائی بہنیں میری اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (آمنہ تنویر بنت بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ)

۳۔ مکرم چوہدری محمد ایاز خان صاحب بی اے۔ ایل ایل۔ بی سیالکوٹ کچھ دنوں سے صاحب فراش ہیں ان کی ران پر زہریلا پھوڑا نکلا ہوا ہے ۲۱/۳ کو سیالکوٹ میں ان کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

ماجدہ شاہد۔ ملکی ہند

۴۔ مکرم محمد شریف صاحب سرگودہا بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(رشید احمد ناصر۔ نصرت آرٹ پریس۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کا ہرنیاں کا اپریشن ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل سے اپریشن کو کامیاب فرمائے (خاکسار عبد الرحیم زعیم انصار اللہ خوشاب)

۶۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ کی آنکھ کا اپریشن ڈسکہ میں ہوا ہے۔ احباب کرام کامیاب اپریشن ہونے کے لئے دعا فرماویں۔ نیز میرے ایک احمدی دوست پر دو مقدمے دائر ہیں۔ احباب کرام ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرماویں

(ناظم اطفال الاحمدیہ۔ ضلع راولپنڈی)

۷۔ خاکسار کو کچھ عرصہ سے بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف ہے اور کمزوری بھی لاحق ہے اور میرا نواسہ محمد احمد کو سخت چوٹیں آئی ہیں۔ احباب میرے لئے اور میرے نواسہ کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

(فضل الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ)

۸۔ میری والدہ صاحبہ کی آنکھوں کا اپریشن اپریل کے آخر میں راولپنڈی میں ہونا ہے۔ تمام احباب جماعت اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

(نذیر احمد سیالکوٹی راولپنڈی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۳۱ مارچ۔ صوبائی وزیر تعلیم مسٹر محمد حنیف رامے نے کل صوبائی اسمبلی کے اجلاس کے دوران بتایا کہ حکومت نے صوبہ کے مختلف علاقوں میں نئے پرائمری سکول کھولنے کی غرض سے پانچ ہزار اساتذہ کی اسامیوں کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرائمری تعلیم سے متعلق ترمیمی قانون کے مطابق دیہات میں سکولوں اور اساتذہ کی رہائش کے لئے عمارات کا بندوبست یونین کونسلوں کے ذمے ہوگا وزیر تعلیم نے یہ وضاحت اس وقت کی جب متعدد ارکان نے دیہی علاقوں کے مختلف سکولوں کی عمارتوں کی خستہ حالت اور اساتذہ کو خاطر خواہ سہولتیں نہ ملنے کے بارے میں سوالات کئے۔ وزیر تعلیم نے اس سلسلہ میں حکومت کی قانونی پوزیشن کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اب حکومت صرف بعض پسماندہ علاقوں میں سکولوں کے لئے عمارتوں وغیرہ کا انتظام کرتی ہے۔ انہوں نے یہ وضاحت بھی کی کہ شہروں میں واقع زیادہ تر سکولوں کے سلسلے میں بھی عمارتوں کی فراہمی کی ذمہ داری کارپوریشنوں یا میونسپل کمیٹیوں پر عائد ہوتی ہے۔ آپ نے ارکان اسمبلی سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ میں حکومت سے عمارتوں کی فراہمی کا مطالبہ کرنے کی بجائے متعلقہ علاقوں کی یونین کونسلوں پر زور دیں کہ وہ اس کام کی طرف توجہ دیں اور وہ عوام میں یہ جذبہ پیدا کریں۔

لاہور ۳۱ مارچ۔ دوسرے پنجسالہ ترقیاتی منصوبے میں قومی کتب خانوں کے قیام کے لئے دس لاکھ روپے کی جو رقم مخصوص کی گئی تھی وہ نئے کتب خانے قائم کرنے کی بجائے موجودہ کتب خانوں کی حالت بہتر بنانے پر صرف کی جائے گی۔ یہ بات کل یہاں صوبائی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران بتائی۔ مسٹر محمد رفیق کے ایک سوال کے جواب میں پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم نے مزید بتایا کہ اس میں سے تین لاکھ روپے پنجاب پبلک لائبریری کی حالت بہتر بنانے پر خرچ کئے جا رہے ہیں اور ایک لاکھ روپے سے دیال سنگھ پبلک لائبریری کے لئے کتابیں اور فرنیچر خریدا جائیگا

لاہور ۳۱ مارچ۔ صوبائی وزارت زراعت کی حکومت میں متعدد اشیائے خوردنی میں آمیزش کی مقدار غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہے۔ خالص دیسی گھی میں آمیزش سب سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔ پتہ چلا ہے کہ ڈپٹی کمشنروں نے صوبائی حکومت سے سفارش کی ہے کہ آمیزش کے انسداد کے لئے گورنمنٹ پیور فوڈ انسپکٹروں کی اسامیوں کو بحال کیا جائے اور ملاوٹ کے خلاف موثر کارروائی کے ضوابط جلد وضع کئے جائیں۔

لاہور ۳۱ مارچ۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے کل صوبائی بورڈ آف ریونیو کے رکن مسٹر نیاز احمد اور ان کی بیگم کی اچانک موت پر گہرے افسوس کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ میں اسمبلی نے وقفہ سوالات سے قبل ایک قرارداد تعزیت منظور کی جس میں مسٹر نیاز احمد کی خدمات کا اعتراف کیا گیا کہ کہا گیا کہ مرحوم نے ہمیشہ اپنے فرائض نہایت دیانتداری اور مستعدی سے ادا کئے۔ ایوان نے مرحوم کے بڑے بھائی اور مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب اور مرحومین کے پسماندگان سے بھی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس قرارداد تعزیت کے بعد ایوان کے ایک آزاد رکن مسٹر تاج محمد خانزادہ نے کہا کہ مرحوم نیاز احمد اور ان کی بیگم ٹریفک کے ایک حادثہ میں جان بحق ہوئے صوبہ میں اس نوعیت کے حادثے بہت بڑھ گئے ہیں اسلئے ایوان کو صورت حال پر بحث کے لئے کوئی دن مقرر کرنا چاہیئے۔

نئی دہلی۔ بھارت میں پڑھے لکھے بیروزگاروں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ گذشتہ سال ملک بھر کے مختلف شہروں کے دفاتر روزگار میں ۶۷ ہزار تین سو تیس گریجوایٹوں نے ملازمت حاصل کرنے کی غرض سے اپنے اپنے نام درج کرائے جبکہ ۱۹۶۲ء میں گریجوایٹ بیروزگاروں کی تعداد ۴۶ ہزار سات سو چورانوے ۱۹۶۱ء میں ۵۵ ہزار سات سو اٹھاسی اور ۱۹۶۰ء میں ۴۸ ہزار پانچ سو چورانوے تھی اس کا انکشاف بھارت کے نائب وزیر محنت نے گذشتہ روز لوک سبھا میں کیا۔

لاہور ۳۱ مارچ۔ مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے جج مسٹر جسٹس جمیل حسین رضوی نے دیال سنگھ کالج کے جلسہ تقسیم اسناد میں تقریر کرتے ہوئے طلبا کو تلقین کی کہ وہ ملک کی خدمت کو شعار بنائیں اور اپنے آپ کو تخریبی عناصر کے ہتھکنڈوں سے بچائے رکھیں۔ مسٹر جسٹس جمیل حسین رضوی نے اپنے صدارتی خطبہ میں طلبہ کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے کردار کی تعمیر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا وہ ملک کے مستقبل کو روشن بنانے کے لئے تندہی سے کام لیں۔

شیخ عبداللہ کی غیر مشروط رہائی کے فیصلہ کا اعلان کر دیا گیا

رہائی کا فیصلہ ریاست کے سیاسی حالات کو معمول پر لانے کیلئے کیا گیا ھے

نئی دہلی یکم اپریل۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیراعظم مسٹر جی ایم صادق نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ریاست کے سابق وزیراعظم شیخ محمد عبداللہ کو غیر مشروط طور پر رہا کرنے اور ان کے خلاف مقدمہ سازش کشمیر واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاہم ابھی ان کی رہائی کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ مسٹر صادق نے یہ نہیں بتایا کہ آیا مرزا افضل بیگ اور کشمیر سازش کیس کے دوسرے ملزموں کو بھی رہا کیا جائے گا یا نہیں آپ نے کہا کہ یہ سوال مقدمہ کے قانونی پہلو سے تعلق رکھتا ہے مسٹر جی ایم صادق نے کہا کہ شیخ صاحب کو رہا کرنے کا فیصلہ ریاست میں سیاسی حالات کو معمول پر لانے کے لئے کیا گیا ہے۔ یاد رہے شیخ عبداللہ گیارہ سال سے نظر بند چلے آ رہے ہیں

کٹھ پتلی وزیراعظم جی ایم صادق نے شیخ عبداللہ کو رہا کرنے کے بھارتی فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ ریاست میں ہونے والی ایجی ٹیشن کو کوئی اہمیت نہ دیں اور اس میں شریک نہ ہوں انھوں نے اُسے دن ریاست میں ہونے والے مظاہروں اور جلوسوں کو اکا دکا اور معمولی قرار دیا اور کہا کہ شیخ عبداللہ کو رہا کرنے کا فیصلہ ان کے خلاف مقدمہ کے سیاسی پہلو پر غور کرنے کے بعد کیا گیا ہے مسٹر جی ایم صادق نے عوام سے مزید اپیل کی کہ ان لوگوں کی باتوں پر کان نہ دھریں جو یہ کہتے ہیں کہ کشمیری عوام کو اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے کا موقعہ دیا جائے۔ انھوں نے ایسے لوگوں کو پاکستان کے حامی قرار دیا ہے کٹھ پتلی وزیراعظم نے اس بات کا اعتراف کیا کہ ان کی وزارت عوام کی نمائندہ نہیں انھوں نے کہا میں ایسے لوگوں کو وزارت میں شامل کر دوں گا جنہیں ریاست کے لوگ دھڑے بندی سے الگ سمجھتے ہیں۔

مخالفانہ بھارتی پراپیگنڈہ سے عرب ملکوں میں غم و غصہ کی لہر

بیروت یکم اپریل۔ عربوں کے خلاف بھارتی پراپیگنڈہ، بالخصوص اس الزام سے سارے عالم عرب میں شدید غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے کہ مشرقی پاکستان سے ہندو عورتوں کو لا کر عرب ملکوں میں غیر اخلاقی مقاصد کے لئے فروخت کر دیا جاتا ہے۔ بیروت سے پی پی اے کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ عرب ملک اس وقت اپنے سیاسی اور اقتصادی نظام کو جدید تقاضوں کے ہم آہنگ کرنے کی زبردست کوششیں کر رہے ہیں اور کسی عرب ملک میں بھی غلامی کا نام و نشان تک باقی نہیں رہا ان حالات میں عرب لیڈر پر ہندو عورتوں کی ناجائز خرید و فروخت کے الزام کا مقصد عالم عرب کو بدنام کرنا ہے یاد رہے بھارت کی نائب وزیر خارجہ مسز لکشمی مینن نے پارلیمنٹ میں یہ کہا تھا کہ ہندو لڑکیوں کو عرب ملکوں میں فروخت کرنے کے لئے مشرقی پاکستان سے اغوا کیا جا رہا ہے۔

وزرائے داخلہ کی کانفرنس منگل کو شروع ہوگی

راولپنڈی یکم اپریل۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے داخلہ کی کانفرنس آئندہ منگل کو دہلی میں شروع ہو رہی ہے جو دو دن جاری رہے گی کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے وزیر داخلہ مسٹر حبیب اللہ خان کی زیر قیادت پاکستانی وفد پیر کو دہلی روانہ ہو جائے گا۔

مسٹر چو این لائی کی طرف سے وزراء کو تحائف

راولپنڈی۔ یکم اپریل۔ چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی نے صدارتی کابینہ کے تمام وزراء کو تحفے تحائف بھیجے ہیں وزراء کو مختلف النوع تحائف بھیجے گئے ہیں۔

صدر نے ہرنیا کا اپریشن کرایا

راولپنڈی یکم اپریل۔ صدر ایوب نے کل صبح یہاں سی ایم ایچ میں اپنا ہرنیا کا آپریشن کرایا۔ آپریشن کامیاب رہا ہے اور صدر مملکت کی صحت اطمینان بخش ہے وہ بہت تھوڑے عرصے میں ہسپتال سے فارغ کر دیئے جائیں گے اپریشن کے بعد صدر کی صحت کے متعلق جو بلیٹن شائع کیا گیا اس پر پروفیسر امیر الدین میجر جنرل ایس اے میاں۔ بریگیڈیئر ایم ایس حسن۔ اور لیفٹننٹ کرنل ایم اے رشید محی الدین نے دستخط کئے ہیں۔

صدر ایوب آج قوم سے خطاب کریں گے

کراچی یکم اپریل۔ صدر ایوب آج رات سوا آٹھ بجے قومی پروگرام میں قوم کے نام تقریر نشر کریں گے تقریر کے فوراً بعد صدر ایوب کی تقریر کا اردو اور بنگلہ ترجمہ بیک وقت تمام ریڈیو سٹیشنوں سے نشر کیا جائے گا۔ ۲ر اپریل کو سوا آٹھ بجے رات صدر کی تقریر کا ترجمہ پھر نشر کیا جائے گا۔

وسطی بھارت کے تمام شہروں میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

نئی دہلی یکم اپریل۔ وسطی بھارت کے تمام شہروں میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے اور ہر قسم کے مظاہرے جلوس۔ اور جلسے پر پابندی لگا دی گئی ہے

پنڈت نہرو چینی وزیراعظم کی خوشامد میں مصروف ہے

بھارتی پارلیمنٹ میں وزیراعظم پر شدید نکتہ چینی

نئی دہلی یکم اپریل (آل انڈیا ریڈیو) کل بھارتی پارلیمنٹ میں حکومت پر الزام لگایا گیا کہ وہ اب بھی چینی وزیراعظم مسٹر چو این لائی کو خوش کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے اور مختلف ممالک میں اس کے سفیر اس سلسلہ میں کوئی ایک موقع بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔

نکتہ چینی کرنے والے ارکان نے وزیراعظم کی توجہ چینی وزیراعظم مسٹر چو این لائی کے دورۂ قاہرہ کی طرف مبذول کرائی اور انہیں یاد دلایا کہ عرب جمہوریہ کی حکومت کی طرف سے چینی وزیراعظم کے اعزاز میں جو دعوت دی گئی اس میں بھارتی سفیر بھی موجود تھا۔ اور چین کے دوسرے دوست ممالک کے سفیروں کی طرح اس نے بھی مسٹر چو این لائی کو خوش آمدید کہا۔

بھارتی وزیراعظم نے کہا کہ قاہرہ کا واقعہ غلط فہمی کا نتیجہ ہے۔ ہم نے اس سلسلہ میں اپنے سفیر کو جو ہدایات بھیجی تھیں بدقسمتی سے انہیں غلط سمجھا گیا اور اس کے نتیجہ میں بھارتی سفیر مسٹر چو این لائی کی دعوت میں شریک ہو گئے۔ اس پر بعض ارکان نے نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ دفتر خارجہ کے حکام بالکل نااہل ہیں۔

شہزادہ فیصل سعودی عرب کے مختار مطلق بن گئے

بیروت یکم اپریل۔ سعودی عرب کے ولیعہد اور وزیراعظم شہزادہ فیصل نے عملاً تمام اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ اب وہ داخلی یا خارجی امور میں شاہ سعود سے مشورہ لینے کے پابند نہیں ہوں گے۔ چاہے شاہ سعود ملک سے باہر ہوں یا ملک میں موجود ہوں۔ مکہ ریڈیو کے ایک نشریہ میں کہا گیا ہے کہ اب شہزادہ فیصل ملکی معاملات و مسائل کو اپنی صوابدید کے مطابق طے کرنے میں پوری طرح آزاد ہوں گے۔

ٹیلیفون کی نئی مشینیں

راولپنڈی یکم اپریل۔ مرکزی وزیر مواصلات خان اے صبور خان نے آج قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں بتایا حکومت نے پبلک ٹیلیفون بوتھ کے لئے نئی مشینوں کا آرڈر دے دیا ہے۔ توقع ہے کہ جون ۱۹۶۴ء تک یہ مشینیں آ جائیں گی۔

پشاور کابل فضائی سروس

کراچی یکم اپریل۔ پی آئی اے کے ایک اعلان کے مطابق پشاور اور کابل کے درمیان فضائی سروس ۲ر مئی سے شروع ہوگی۔ دونوں شہروں کے درمیان ہفتہ میں دو پروازیں سنیچر اور جمعرات کے روز

فنانس سیکرٹریوں کی کانفرنس

راولپنڈی یکم اپریل۔ آئندہ مالی سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کو جلد از جلد عملی جامہ پہنانے کے اقدامات پر غور کرنے کے لئے فنانس سیکرٹریوں کی دو روزہ کانفرنس کل راولپنڈی میں شروع ہو گئی۔ کانفرنس کا ایجنڈا بارہ نکات پر مشتمل ہے۔ پہلے صوبائی حکومتوں کو فنڈ اور امداد دینے کے معاملے پر غور کیا گیا۔

علی صابری کو وزیراعظم بننے پر چو این لائی کی مبارکباد

ہانگ کانگ یکم اپریل۔ چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی نے مسٹر علی صابری کو متحدہ عرب جمہوریہ کا وزیراعظم بننے پر تہنیت کا پیغام بھیجا ہے۔ مسٹر چو این لائی نے اپنے پیغام میں متحدہ عرب جمہوریہ کی تعمیر و ترقی، سامراجی اور نو آبادیاتی نظام کی مخالفت، افریقی ایشیائی ممالک میں اتحاد اور امن عالم کے لئے عرب جمہوریہ کے عوام کی کامیابی کے لئے دعا کی ہے۔ پیغام میں چین اور عرب جمہوریہ کے درمیان دوستی کے رشتوں کی مضبوطی کے لئے بھی دعا کی گئی ہے۔

درخواست دعا

میری بہنوئی برادرم مکرم ملک بشیر الحق صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہے ہیں۔ کمزوری تاحال باقی ہے نیز ان پر ایک مقدمہ دائر ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور مقدمہ میں سے باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز میرے ماموں صاحب آجکل پھر زیادہ بیمار ہو گئے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

شیخ نور الحق
محلہ دارالبرکات ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴